# نوحہ

## شب عاشور

نہم محرم

عدو کی فوج میں قتل شہ بیکس کا ساماں ہے
ہمارا سید و آقا فقط ایک شب کا مہماں ہے

ملی ہے مہلت ایک شب کی جو اعدا سے عبادت کی
تو صرف طاعت معبود ہر ایک با دل و جاں ہے

اسی شب ناصروں کو جمع کر کے شاہ والا نے
کہا سب سے سحر کو قتل کا میرے تو ساماں ہے

تمھاری گردنوں سے اپنی بیعت میں اٹھاتا ہوں
جدھر چاہو چلے جاؤ تمھارا حق نگہباں ہے

کہا ہر جری نے گر کے قدموں پر شہ دیں سے
نہیں چھوٹے گا دامن ہم سے جب تک جسم میں جاں ہے

خدارا ہم غلاموں کو نہ قدموں سے جدا کیجئے
فدا ہو جائیں ہم سب آپ پر یہ دل میں ارماں ہے

سنہ اکسٹھ جمعہ کی رات اور سناٹے کا وہ عالم
ہے تاریکی زمانے بھر میں زلف شب پریشاں ہے

بلا لو کربلا میں فکر کو اے سید والا
وہیں کی سرزمیں پر قبر ہو یہ دل میں ارماں ہے